ادارہ

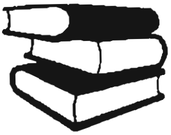

تعارف وتبصرہ کتب

عقیدہ شیخ القرآن فی الحیات بعد الممات ...... مولانا محمد عبدالمعبود صاحب مدظلہ

سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب قاسمیؒ اپنے ایک مکتوب میں جو کہ آپ نے مولانا خیر محمد صاحب جالندھریؒ کے جواب میں تحریر فرمایا تھا رقمطراز ہیں ''گرامی نامہ سے اندازہ ہوا کہ مسئلہ حیات النبیؐ اہمیت اختیار کرگیا ہے جس سے اندیشہ ہے کہ منتسبین دیوبند ہی میں خود گروہ بندی نہ ہوجائے اسلئے نیازمندانہ طریق پر گزارشات پیش کرنے کی جرات کرتا ہوں۔ مسئلہ زیر بحث (حیات النبیؐ) میں جہاں تک اپنے بزرگوں کی کتابوں فتاویٰ مقالات اور متوارث ذوق کا تعلق ہے دیوبندیت تو یہی ہے کہ برزخ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوحیات دینوی کے ساتھ زندہ مانا جائے ...... اسی لئے دیوبندیت تو حیات النبیؐ کے بارے میں حیات دینوی ہی ہے جو برزخ میں قائم ہے۔''

امر واقعہ یہ ہے کہ ۱۹۵۷ء میں مسئلہ انکار حیات النبیؐ نے پاکستان بالخصوص پنجاب میں سراٹھایا اورانتہائی شدومد کے ساتھ اس کی ترویج شروع کردی گئی۔ شومئی قسمت سے جواس مسئلے کے داعی اور بانی تھے وہ بھی اپنے آپ کو منتسبین دیوبند میں شمار کرتے تھے' چنانچہ ردعمل کے طور پر اس مسئلے میں علماء کمربستہ ہوگئے۔ جب اختلاف نے اتنی شدت اختیار کی کہ یہ مسئلہ بازاروں اور عوامی محافل میں بھی موضوع بحث بن گیا تو دارالعلوم دیوبند سے اس وقت کے مہتمم حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحبؒ تشریف لائے اورانہوں نے فریقین کے مابین معاہدہ کیا اور دونوں فریقوں نے اس پر دستخط کئے ایک طرف مولانا خیر محمد جالندھریؒ' مولانا محمد علی جالندھری و دیگر اکابر حضرات تھے جبکہ دوسری جانب شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان مرحوم' مولانا عنایت اللہ شاہ اور قاضی نور محمد صاحب اوران کے ہمنوا۔ قاری صاحبؒ کی کوششوں سے یہ مسئلہ سرد ہوا اورا سپر اہل درد مسلمانوں نے سکھ کا سانس لیا البتہ اس معاہدہ پر مولانا عنایت اللہ شاہ نے دستخط نہیں کئے۔ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان صاحبؒ نے اس فیصلہ کو من وعن تسلیم کیا اور شنید ہے کہ دورہ تفسیر کے دوران ایک طالب علم نے جب کہ آپ اس آیت اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ کی تفسیر فرمارہے تھے آپ کو رقعہ بھیجا کہ آپ اس مقام پر جو تحقیق فرماتے تھے' وہ تحقیق ہمیں سنادیں' اس پر آپ جلال میں آگئے اور ناظم کو حکم دیا کہ اس طالب علم کا بستر گول کراکر اس کو مدرسہ سے نکال باہر کریں۔ ان کا شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیرالدین غورغشتویؒ سے گہرا تعلق تھا' حضرت شیخ الحدیث تحریر فرماتے